دار الافتاء اہلسنت
Darul Ifta AhleSunnat

کیا مقتدی کے لیے نماز جنازہ کی تکبیریں کہنا ضروری ہیں؟

ریفرنس نمبر: Aqs 1720 تاریخ: 05-11-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا مقتدی کے لیے بھی نماز جنازہ کی تکبیریں کہنا ضروری ہیں؟ سائل: احمد رضا (صدر، کراچی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں! مقتدی کے لیے بھی نماز جنازہ کی چاروں تکبیریں کہنا ضروری ہیں کہ یہ تکبیرات نماز جنازہ کا رکن ہیں اور رکن ادا کیے بغیر نماز جنازہ نہیں ہو گی۔ نیز ان میں سے ہر تکبیر رکعت کے قائم مقام ہے اور جس طرح رکعت والی نماز، رکعت چھوڑنے سے فاسد ہو جاتی ہے، اسی طرح نماز جنازہ بھی تکبیر چھوڑنے سے فاسد ہو جائے گی۔

تکبیرات نماز جنازہ کا رکن ہیں، اس سے متعلق تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: ”و رکنھا التکبیرات“ ترجمہ: تکبیرات نماز جنازہ کا رکن ہیں۔

(تنویر الابصار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ج 3، ص 105، مطبوعہ ملتان)

نماز جنازہ میں تکبیر چھوڑنے سے نماز جنازہ فاسد ہو جاتی ہے، اس سے متعلق بدائع الصنائع میں ہے: ”کل تکبیرۃ من ھذہ الصلاۃ قائمۃ مقام رکعۃ بدلیل انہ لو ترک تکبیرۃ منھا تفسد صلاتہ کما لو ترک رکعۃ من ذوات الاربع“ ترجمہ: نماز جنازہ کی ہر تکبیر رکعت کے قائم مقام ہے، اس کی یہ دلیل ہے کہ اگر کسی نے ان تکبیرات میں سے ایک تکبیر بھی چھوڑی، تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، جس طرح کوئی چار رکعت والی نماز میں ایک رکعت چھوڑ دے (تو اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے)۔

(بدائع الصنائع، کتاب الصلاۃ، کیفیۃ صلاۃ الجنازۃ، ج 2، ص 53، مطبوعہ کوئٹہ)

نمازِ جنازہ کی تکبیرات، دعا و اذکار میں امام و مقتدی شریک ہیں، اس سے متعلق فتاوی رضویہ میں رحمانیہ کے حوالے سے منقول ہے: "یکبرون الافتتاح مع رفع الیدین ثم یقرءون الثناء ثم یکبرون ویصلون علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ثم یکبرون ویستغفرون للمیت ثم یکبرون و یسلمون" ترجمہ: امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیرِ افتتاح کہیں گے، پھر ثناء پڑھیں گے، پھر تکبیر کہیں گے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھیں گے، پھر تکبیر کہیں گے اور میت کے لیے استغفار کریں گے، پھر تکبیر کہیں گے اور سلام پھیر دیں گے۔ (فتاوی رضویہ، ج9، ص193، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مفتی محمد قاسم عطاری

07 ربیع الاول 1441ھ/05 نومبر 2019

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے